سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2016

جمعرات،31۔مارچ2016
(یوم الخمیس،21۔جمادی الثانی1437ھ)

سولھویں اسمبلی:بیسواں اجلاس

جلد 20:شمارہ 2

55

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 31۔مارچ2016

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت، آبپاشی اور خوراک)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ درج ذیل آرڈیننسوں میں توسیع کے لئے آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے) کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

1۔ آرڈیننس ویجیلنس کمیٹیاں پنجاب 2016(1 بابت 2016)؛

2۔ آرڈیننس (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015(2 بابت 2016)؛

3۔ آرڈیننس بھٹہ خشت پر چائلڈ لیبر کی ممانعت پنجاب 2016(5 بابت 2016)؛

4۔ آرڈیننس شادی بیاہ تقریبات پنجاب 2015(6 بابت 2016)؛

5۔ آرڈیننس (ترمیم) اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ پنجاب 2016(8 بابت 2016)؛ اور

6۔ آرڈیننس (ترمیم) جنگلات، پنجاب 2016(9 بابت 2016)؛

56

(بی) آئین کے آرٹیکل (A)(2)128 کے تحت قراردادیں

1- آرڈیننس ویجیلنس کمیٹیاں پنجاب 2016 (1 بابت 2016) میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس ویجیلنس کمیٹیاں پنجاب 2016 (1 بابت 2016) نافذ شدہ مورخہ 4-جنوری 2016 میں مورخہ 3-اپریل 2016 سے 90 دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔

2- آرڈیننس (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015 (2 بابت 2016) میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015 (2 بابت 2016) نافذ شدہ مورخہ 4-جنوری 2016 میں مورخہ 3-اپریل 2016 سے 90 دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔

3- آرڈیننس بھٹہ خشت پر چائلڈ لیبر کی ممانعت پنجاب 2016 (5 بابت 2016) میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس بھٹہ خشت پر چائلڈ لیبر کی ممانعت پنجاب 2016 (5 بابت 2016) نافذ شدہ مورخہ 14-جنوری 2016 میں مورخہ 13-اپریل 2016 سے 90 دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔

4- آرڈیننس شادی بیاہ تقریبات پنجاب 2015 (6 بابت 2016) میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس شادی بیاہ تقریبات پنجاب 2015 (6 بابت 2016) نافذ شدہ مورخہ 19-جنوری 2016 میں مورخہ 18-اپریل 2016 سے 90 دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔

5- آرڈیننس (ترمیم) اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ پنجاب 2016 (8 بابت 2016) میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس (ترمیم) پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ 2016 (8 بابت 2016) نافذ شدہ مورخہ 21-جنوری 2016 میں مورخہ 20-اپریل 2016 سے 90 دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔

57

6۔ آرڈیننس(ترمیم)جنگلات، پنجاب2016(9بابت2016)میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب آرڈیننس(ترمیم)جنگلات، پنجاب 2016(9بابت 2016)نافذشدہ مورخہ25۔جنوری2016میں مورخہ24۔اپریل 2016سے90دن کے مزید پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔

(سی) آرڈیننس کاایوان کی میز پر رکھاجانا

آرڈیننس(ریلیف وبحالی)دہشت گردی سے متاثرہ سویلین پنجاب2016

ایک وزیر آرڈیننس(ریلیف و بحالی)دہشت گردی سے متاثرہ سویلین پنجاب 2016 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(ڈی) عام بحث

پری بجٹ بحث

59

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا بیسواں اجلاس

جمعرات، 31-مارچ 2016

(یوم الخمیس، 21- جمادی الثانی 1437ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 56 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِo

مِنْ اَجْلِ
ذٰلِكَ ۛ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ
نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ
اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا
بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝

سورة المائدة آیت 32

اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اُس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا باعث ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان سے بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں (32)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

سراپا خطا ہوں نگاہِ کرم ہو
میں سب سے بُرا ہوں نگاہِ کرم ہو
مجھے مانگنے کا سلیقہ نہیں ہے
مگر مانگتا ہوں نگاہِ کرم ہو
کہاں دربدر ٹھوکریں کھاؤں جا کر
میں بے آسرا ہوں نگاہِ کرم ہو
میری داستاں مختصر ہو رہی ہے
میں بجھتا دیا ہوں نگاہِ کرم ہو

سوالات

(محکمہ جات امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت، آبپاشی اور خوراک)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

(نوٹ): وقفہ سوالات کے دوران سوالات کا نوٹس دینے والے معزز ممبران حاضر نہ تھے اس لئے سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے۔

جناب سپیکر: ماشاء اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ، سیاحت، آبپاشی اور خوراک سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر4476 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر5466 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر5604 محترمہ خدیجہ عمر کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر6708 جناب امجد علی جاوید کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7071 بھی جناب امجد علی جاوید کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ چودھری سرفراز افضل! آپ بڑا مسکرا رہے ہیں، کہیں مک مکا تو نہیں ہے؟ اگلا سوال نمبر5605 محترمہ خدیجہ عمر کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر6927 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے لیکن اس سوال کا جواب نہیں آیا لہذا اس کی تحقیق کر کے ہمیں بتایا جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! جناب احسن ریاض فتیانہ یہ سوال withdraw کر چکے ہیں جو on record ہے۔

جناب سپیکر: جی، اُن کی طرف سے میرے پاس ایسی کوئی request نہیں آئی تو withdraw کیسے ہوا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! جی، وہ سوال withdraw کر چکے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ بات ٹھیک ہے کہ وہ اپنا سوال withdraw تو کر سکتے ہیں لیکن میرے پاس in writing نہیں آیا۔ پارلیمانی سیکرٹری آپ اس کی تحقیق کریں کہ اس سوال کا جواب کیوں نہیں آیا؟ اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس take up کرتے ہیں۔ منسٹر صاحب کی request آئی ہے کہ وہ اِدھر اسمبلی میں ہی میٹنگ میں موجود ہیں لہٰذا اُن کے آنے تک تمام توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ اب تحاریک استحقاق take up کرتے ہیں۔ چودھری عامر سلطان چیمہ کی تحریک استحقاق ہے لیکن ان کی دو دن کی چھٹی کی request آئی ہے لہٰذا اس تحریک استحقاق کو pending کیا جاتا ہے۔

ارسا کی طرف سے پنجاب کو پانی کی تقسیم

*4476: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ارسا نے صوبوں میں پانی کی تقسیم آخری مرتبہ کب کس میٹنگ میں کی تھی؟

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب کو کتنا پانی کس کس دریا ڈیم / ہیڈ سے ملنے کا فارمولا طے پایا تھا؟

(ج) آج صوبہ پنجاب کا کل پانی کتنا ہے اور یہ کس کس نہر کو کتنے کیوسک مل رہا ہے؟

(د) جن نہروں میں یہ پانی چل رہا ہے، اس کی استعداد کتنے کیوسک ہے، تفصیل نہر وار بتائیں؟

(ہ) آج ضلع فیصل آباد کا کتنا پانی ہے اور اس ضلع کی کتنی اراضی اس نہری پانی سے سیراب ہو رہی ہے اور حکومت کو اس ضلع سے سالانہ کتنا آبیانہ ملتا ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ارسا نے صوبوں میں پانی کی تقسیم آخری مرتبہ ارسا کی میٹنگ مورخہ یکم فروری 2016 میں کی تھی اور فصل ربیع 16-2015 کے لئے پانی کے حصے مقرر کئے تھے۔

(ب) فصل ربیع 16۔2015 میں صوبہ پنجاب کے لئے پانی کے مندرجہ ذیل حصے مقرر کئے گئے تھے۔

زون	مختص حصہ
جہلم چناب زون (منگلا کمانڈ)	11.809 MAF
انڈس زون (تربیلا کمانڈ)	7.942 MAF
کل حصہ	19.751 MAF
واٹر اکارڈ کے پیرا B۔14 کے مطابق حصہ	19.751 MAF

(ج) 28۔مارچ 2016 کو صوبہ پنجاب کی نہروں کو 30219 کیوسک پانی دیا گیا جس کی تفصیل ہر نہر کی استعداد اور طلب (انڈنٹ) کے حوالے سے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب میں نہروں میں پانی کے بہاؤ کی تفصیل جز (ج) میں دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد کو نہر لوئر چناب سیراب کرتی ہے جس کی مطلوبہ تفصیل حسب ذیل ہے:

موجودہ ڈسچارج	رقبہ زیر آبپاشی	سالانہ آبیانہ (خریف + ربیع) 2014-15
(کیوسک)	(ایکڑ)	(ملین روپے)
3887.88	11,16,120	106.688

کالونی شوگر ملز خانیوال کی جانب سے کسانوں کو ادائیگیاں نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5466: **محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالونی شوگر مل خانیوال نے پچاس کروڑ روپے کی ادائیگیاں کسانوں کو کرنا ہیں، یہ ادائیگیاں پچھلے کریشنگ سیزن سے التواء میں چلی آرہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مل کی جانب سے کسانوں کو جو سی پی آر دی گئی ہیں ان کی ادائیگی مل انتظامیہ پندرہ دن کے اندر اندر کرنے کی پابندی ہے؟

(ج) کیا حکومت کسانوں کی تمام ادائیگیاں اپنی زیر نگرانی ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک (جناب بلال یسین):

(الف) یہ درست ہے کہ گنے کے کاشتکاران کی جانب سے سال 14۔2013 کی مبلغ -/10,86,70,629 روپے کی ادائیگیاں مل نے کرنی ہیں۔ تاہم ابھی بھی کئی کاشتکاران

نے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفس خانیوال سے رابطہ نہ کیا ہے جس کی بناء پر واجب الادا رقم مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ گنا خریداری کے پندرہ دن کے اندر ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

(ج) کین کمشنر پنجاب نے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر/ایڈیشنل کین کمشنر/ڈسٹرکٹ کلکٹر خانیوال کو مورخہ 01.09.2014 کو مل کی قرقی کرنے کے بعد کاشتکاروں کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے احکامات جاری کئے جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعد ازاں مل انتظامیہ کی جانب سے مورخہ 14.11.14 کو SCR-II رپورٹ جاری کی گئی جس میں بتایا گیا کہ کسانوں کے تمام بقایا جات کی ادائیگی کر دی گئی ہے جن کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ مورخہ 19.11.14 کو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن/ایڈیشنل کین کمشنر خانیوال نے بتایا کہ مل کے ذمہ ابھی تک مبلغ 4,91,70,132 روپے واجب الادا ہے جن کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعد ازاں مل انتظامیہ نے ضلعی حکومت کو مقدمہ بازی میں اُلجھائے رکھا اور عدالت عالیہ عدالت عظمیٰ میں رِٹ ہائے CPLAs دائر کیں۔ تاہم اب ضلعی حکومت نے مل کے شوگر سٹاک کو seal کر دیا ہے اور چینی کی نیلامی مورخہ 11.02.15 کو اسسٹنٹ کمشنر میاں چنوں کے دفتر میں ہوئی جس میں دو bidder/افراد نے بولی لگائی جو کہ 40 روپے فی کلوگرام لگی جن کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کین کمشنر پنجاب نے مورخہ 27.02.15 کو بذریعہ چٹھی نمبر-C.C.B&F(9) 11/13 کو ہدایت کی کہ چینی 45 روپے فی کلوگرام سے کم قیمت میں فروخت نہ کی جائے اور bidder کی سہولت کے لئے اِس کو چھوٹی چھوٹی lots میں بیچا جائے۔ کاپی (ر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مورخہ 03.03.15 کو دوبارہ چینی کی نیلامی بذریعہ چھوٹی چھوٹی lots عمل میں لائی گئی اور 45 روپے فی کلوگرام سے زیادہ پر فروخت کی گئی جس سے کاشتکاروں کی ادائیگیوں کا عمل جاری ہے۔ کاپی (س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع گجرات میں محکمہ سیاحت کے ریسٹ ہاؤسز/ہوٹلز سے متعلقہ تفصیلات

*5604: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور نوجواناں و کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گجرات میں ٹی ڈی سی پی کے زیر نگرانی ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی تعداد کیا ہے اور وہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان میں سے ہر ایک میں مہمانوں کے ٹھہرنے کی گنجائش کتنی ہے، کرایہ کتنا ہے نیز کمروں کی کیٹیگریز کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی آخری بار مرمت اور تزئین و آرائش کب کی گئی اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیا مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں میں سرکاری افسروں اور ان کے عزیز واقارب کے علاوہ سیاحوں کو بھی ٹھہرایا جاتا ہے نیز کمرہ بک کرانے کا کیا طریق کار ہے؟

وزیر خصوصی تعلیم، امور نوجوانان و کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع گجرات میں جی ٹی روڈ پر پنجن کسانہ کھاریاں کے مقام پر ٹی ڈی سی پی نے ہائی ویز پر سفر کرنے والے مسافروں / سیاحوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دینے کے لئے سٹاپ اوور / ریسٹورنٹ قائم کر رکھا ہے۔ چونکہ یہ ایک stopover ہے لہٰذا اس میں مہمانوں کے ٹھہرنے کی کوئی سہولت نہیں ہے۔

(ب) محکمہ نے اس سٹاپ اوور کو ایک پرائیویٹ پارٹی کو سالانہ ٹھیکہ پر دے رکھا ہے لہٰذا اس کی تمام تر مرمت، تزئین و آرائش اسی کے ذمہ ہے۔

(ج) چونکہ یہ صرف ایک ریسٹورنٹ ہے لہٰذا اس میں بشمول سرکاری افسروں کے کسی بھی سیاح کو ٹھہرایا نہیں جا سکتا۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: نواحی دیہات میں رہائشی کالونیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6708: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپرنٹنڈنگ انجینئر لوئر چناب کینال ویسٹ سرکل فیصل آباد نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے نواحی دیہات میں رہائشی کالونیاں تعمیر ہونے کی وجہ سے مذکورہ رقبہ بذریعہ چٹھی نمبر 3012/350WP مورخہ 05-05-02 کو زیر دفعہ 20 بی کینال ایکٹ کے تحت سی سی اے سے خارج کر دیا ہے؟

(ب) اس فیصلہ کے تحت بچ جانے والے نہری پانی کا کیا مصرف ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا محکمہ کے قواعد کے مطابق ایسا ممکن ہے کہ جتنا رقبہ سی سی اے سے خارج کیا گیا ہے اتنا رقبہ جو پانی میسر نہ ہونے کی وجہ سے بنجر پڑا ہے اور زیر کاشت نہ ہے، اس کو سی سی اے میں شامل کر لیا جائے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ چٹھی نمبر 350WP/3012 مورخہ 02.05.05 کے تحت 72 ایکڑ رقبہ راجباہ سیوو ال مائنر موگہ نمبر 24652/R سے 0.2 کیوسک پانی خارج کیا گیا۔

(ب) اس فیصلہ کے تحت صرف 0.2 کیوسک پانی خارج ہوا جو کہ انتہائی قلیل مقدار ہے اور یہ پانی parent channel سیوو ال مائنر میں ضم ہو گیا۔

(ج) قواعد کے مطابق جتنا رقبہ سی سی اے سے خارج کیا گیا، اتنا ہی غیر سی سی اے رقبہ کو پانی دیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اُسی نہر کی حدود میں شامل ہو جس سے رقبہ خارج ہوا ہے۔ تاہم حکومت پنجاب کی طرف سے غیر سی سی اے رقبہ کو پانی دینے پر پابندی ہے۔

لاہور: ٹیٹرا پیک میں دستیاب دودھ کی کوالٹی سے متعلقہ تفصیلات

*7071: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ سال لاہور میں ڈیری امنگ، ڈیری پیور، نیسلے ملک پیک، حلیب ملک پیک کے لیبارٹری ٹیسٹ کروائے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام نمونے غیر معیاری پائے گئے تھے اور غیر معیاری اور مس لیبل ہونے کی وجہ سے ان مصنوعات کو مارکیٹ سے اٹھا دیا گیا؟

(ج) کیا مذکورہ بالا مصنوعات کو صرف لاہور کی مارکیٹ سے یا پاکستان بھر کی مارکیٹ سے اٹھایا گیا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ دودھ کے یہ برانڈ اور کمپنیاں مسلسل اپنی مصنوعات فروخت کر رہی ہیں کیا اس کے بعد ان کمپنیوں کی مصنوعات کے دوبارہ لیبارٹری ٹیسٹ کروائے گئے ہیں اگر کروائے گئے ہیں تو کب اور ان کے نتائج کیا رہے ہیں، ان کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر خوراک (جناب بلال یسٰین):

(الف) محرک نے مندرجہ بالا تحریک کے لاہور میں دودھ میں ملاوٹ سے متعلق بحث کی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2۔ جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف ستھری اور معیاری اشیاء خورد ونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سرگرم رہی اور اس سلسلہ میں بلاامتیاز کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔ محرک کے پوچھے گئے سوال کے حوالے سے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے تمام ٹیٹراپیک بشمول ڈیری امنگ، ڈیری پیور، نیسلے ملک پیک، حلیب ملک پیک کے نمونہ جات لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے اور ہمیشہ اس بات کی تسلی کی جاتی ہے کہ عوام الناس کو ملاوٹ سے پاک دودھ میسر ہو۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ عوام الناس تک اچھی، معیاری اور صاف ستھری خوراک پہنچائی جاسکے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے Dairy Omung کو مس لیبل ہونے کی وجہ سے مارکیٹ سے اٹھوا لیا گیا تھا اور بعد ازاں دوبارہ چیک کرنے کے بعد اور فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے مطابق پراڈکٹ کی لیبل کی تمام requirements پوری ہونے کی تسلی کے بعد اس پراڈکٹ کو مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی طرف سے ان تمام کمپنیوں کو ہدایات جاری کی گئی تھیں جن کی پراڈکٹس پنجاب پیور فوڈ رولز کے سٹینڈرڈز کے مطابق پورا نہیں اترتی تھیں اور باقاعدگی سے پنجاب فوڈ اتھارٹی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام اشیاء خورد ونوش بشمول دودھ کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق تیار اور محفوظ کیا جائے۔ اس حوالے سے کچھ کمپنیوں کی پراڈکٹس کو غیر معیاری اور مس لیبل ہونے کی بنیاد پر قانون کے مطابق کارروائی کی گئیں جس کے نتیجہ میں یہ کمپنیاں عدالت عالیہ لاہور ہائیکوٹ لاہور میں چلی گئی جہاں کیس زیر سماعت ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار اس وقت صرف ضلع لاہور کی حد تک محدود ہے اور مذکورہ بالا کمپنیوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی ضلع لاہور میں کی گئی۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے پنجاب فوڈ اتھارٹی نے دودھ کے برانڈ کی تمام کمپنیوں کی مصنوعات کو چیک کیا ہے اور آئندہ بھی چیک کرتی رہے گی تاکہ عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری

اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ عوام الناس تک اچھی، معیاری اور صاف ستھری خوراک پہنچائی جاسکے۔

ضلع گجرات میں کھیلوں کے فروغ کے لئے بجٹ کی تفصیل

*5605: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیرامور نوجواناں و کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں12-2011اور13-2012میں حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لئے کل کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران جو بجٹ رکھا گیا وہ کن کن مدات میں خرچ کیا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر خصوصی تعلیم،امور نوجواناں و کھیلیں،آثار قدیمہ وسیاحت(جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع گجرات میں12-2011میں مختلف کھیلوں کے فروغ اور مقابلوں کے لئے12لاکھ خرچ کئے گئے۔ ضلع گجرات میں کھیلوں کے لئے13-2012میں مبلغ-/27,70,000روپے خرچ کئے گئے۔

(ب) ان سالوں کے دوران ضلع گجرات میں دو پنجاب سپورٹس فیسٹیول منعقد کئے گئے جن میں تقریباً25کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے مرد وخواتین کے مقابلے شامل تھے اس کے علاوہ کمشنر گولڈکپ کرکٹ اس کے علاوہ U-14 /U-16کرکٹ مقابلے خریداری میٹ 49th/ جونیئر سپورٹس مقابلے/ سائیکل ریس مقابلے اس کے علاوہ ضلع کی تمام ٹیموں نے گوجرانوالہ میں منعقد مقابلوں میں حصہ لیا کرکٹ کلب کے لئے گرانٹ/ خواتین کے لئے فسٹ کلاس کرکٹ میچ سویڈش کالج میں ہوا۔ پنجاب لیول کے بلائنڈ ٹیموں کے کرکٹ مقابلے اور بہت سے ضلع لیول کے مقابلے منعقد ہوئے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سیلاب پر کمیشن رپورٹ کی سفارشات سے متعلقہ تفصیلات

315: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں قدرتی آفات کی روک تھام بالخصوص سیلاب کے حوالے سے گزشتہ دس سال کے دوران کب اور کون کون سے کمیشن تشکیل دیئے گئے؟

(ب) ان کمشنز کی کیا سفارشات تھیں اور ان پر کس حد تک عملدرآمد ہوا، کیا حکومت نے ان کمشنز کی سفارشات کی روشنی میں تجویز کردہ اقدامات پر عملدرآمد کے لئے کوئی ایکشن پلان ترتیب دیا، اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) سیلاب کے حوالے سے فلڈ 2010 کے بعد حکومت پنجاب نے جناب جسٹس سیّد منصور علی شاہ لاہور ہائی کورٹ لاہور کی سربراہی میں تین رکنی جوڈیشل فلڈ انکوائری ٹربیونل تشکیل دیا۔

(ب) صوبہ پنجاب میں سیلاب 2010 کی تباہ کاریوں کے پیش نظر حکومت پنجاب نے ان کی وجوہات جاننے کے لئے جوڈیشل فلڈ انکوائری ٹربیونل جناب جسٹس سیّد منصور علی شاہ لاہور ہائیکورٹ لاہور کی سربراہی میں تشکیل دیا جس نے اپنی رپورٹ "A rude wakening" مورخہ 04.04.2011 کو شائع کی۔ ٹربیونل کی سفارشات / احکامات پر مرحلہ وار عملدرآمد کیا گیا۔ فلڈ کے حوالے سے جو بھی سفارشات تھیں ان پر فلڈ سیزن 2011 سے پہلے ہی عملدرآمد کیا گیا جن میں سے چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں۔

1. تونسہ اور جناح بیراج کے متعلق انکوائری کمیٹیز بنائی گئیں جناح بیراج پر تعینات ملازمین کے خلاف انکوائری مکمل کر لی گئی ہے اور قرار واقعی سزا دے دی گئی ہے جبکہ تونسہ بیراج کی انکوائری آخری مراحل میں ہے۔

2. غلام حسین قادری Project Director/Head PMO Barrages کو ان کی پوسٹ سے تبدیل کر دیا گیا۔

3. مکینیکل انجینئرز جو بیراجوں اور ہیڈورکس پر تعینات تھے اور اس وقت کے سیکرٹری اریگیشن کو تبدیل کر دیا گیا اور سول انجینئرز کو بیراجوں اور ہیڈورکس پر تعینات کر دیا گیا اور وقت سے پہلے انہیں ٹرانسفر نہ کیا گیا۔
4. ڈائریکٹر جنرل انٹی کرپشن سے درخواست کی گئی کہ جناح بیراج پر تعینات افسران اور ماتحتوں کے خلاف ایف آئی آر نمبر 10/9 کے تحت کیسوں پر کاروائی مکمل کی جائے۔
5. فلڈورکس کے تحت ہونے والے پچھلے دس سال کے تمام کاموں کا آڈٹ، آڈٹ ڈیپارٹمنٹ سے کروایا گیا۔
6. فلڈ 2011 سے پہلے تمام سیلابی انتظامات اور دوران سیلاب ممکنہ ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی کا انتظام کیا گیا۔
7. تمام بیراجوں کے انتظامی افسران کی سیلاب سے نمٹنے کے لئے ضروری ٹریننگ لازم کی گئی تاکہ ان کی capacity building ہو سکے۔
8. ٹربیونل سفارشات کی روشنی میں نئے طریق کار (SOPs) کے مطابق فلڈ فائٹنگ پلان مرتب کئے گئے۔ 2010 کے سیلاب کو مدنظر رکھتے ہوئے فلڈ رپورٹ تیار کی گئی جس میں اگلے سالوں کے سیلابوں سے بہتر طور پر نمٹنے کی حکمت عملی تمام متعلقہ عہدے داران کو بھجوائی گئی۔
9. تمام بریچنگ سیکشنز کی نشاندہی کی گئی اور فوج اور محکمہ کے افسروں کی مشترکہ ڈرل بھی کی گئی۔ بریچنگ سیکشنز کے پانی میں آنے والی غیر قانونی رکاوٹوں کو ختم کیا گیا۔
10. Pond Areas میں موجود تمام رکاوٹوں کو ختم کروایا گیا اور قادرآباد بیراج کے fish ponds کے بندوں میں مکمل طور پر cuts لگائے گئے۔ تمام زمیندارہ بندوں اور pond areas میں رکاوٹوں کو گدو بیراج تک ختم کیا گیا۔
11. فلڈ وارننگ سنٹر میں تمام انسانی اور ترسیلاتی نظام کو بہتر بنایا گیا۔
12. چیف انجینئر بہاولپور اور چیف انجینئر گدو بیراج نے سیلابی پانی کے بہاؤ کو monitor کرنے کے لئے آپس کے رابطہ کو مضبوط کیا۔
13. Flood Manual کو از سر نو مرتب کر اکے تمام متعلقہ افسران کو عملدرآمد کے لئے بھیجا گیا۔
14. کمپیوٹر پر web page تشکیل دیا گیا جو کہ سیلاب کی ممکنہ صورتحال اور دریاؤں کے بہاؤ کے بارے میں اطلاع دیتا ہے۔
15. چھوٹے اور بڑے دورانئے کی فلڈ سکیموں کو فلڈ 2011 سے پہلے مکمل کیا گیا۔ 3- ارب روپے کی لاگت سے Hill Torrents کی چار سکیمیں یعنی Kaha, Sanghar, Kaura and Vehova کی Nespak تفصیلی رپورٹ کی روشنی میں تیار کی گئیں، جن پر عملدرآمد کیا گیا۔

16. وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی جس نے ٹیکنیکل اصلاحات، محکمانہ بہتر انتظام، بیراجوں اور بندوں کی مضبوطی کے لئے سفارشات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب کو رپورٹ ارسال کی۔

حکومت کی جانب سے پچھلے دس سالوں میں خرید کی گئی گندم سے متعلقہ تفصیلات

1079: چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت پنجاب نے پچھلے دس سالوں میں کل کتنی گندم خرید کی، ہر سال کی علیحدہ علیحدہ تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا حکومت کے پاس مکمل سٹوریج کے مکمل انتظامات ہیں اگر نہیں تو حکومت اس سلسلے میں کیا انتظامات کر رہی ہے؟

(ج) گندم کو سٹور کرنے کی بابت مکمل انتظامات کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

وزیر خوراک (جناب بلال یٰسین):

(الف) پچھلے دس سالوں میں خرید کردہ گندم کی تفصیلات:

نمبر شمار	سال	خرید گندم (میٹرک ٹن)
1	2006-07	25,68,803
2	2007-08	25,57,401
3	2008-09	57,81,425
4	2009-10	37,21,797
5	2010-11	31,91,000
6	2011-12	27,84,000
7	2012-13	36,76,650
8	2013-14	37,43,340
9	2014-15	29,90,237
10	2015-16	32,34,044

(ب) محکمہ خوراک حکومت پنجاب کے پاس خرید کردہ گندم سٹور کرنے کے لئے 2188515 میٹرک ٹن استعداد گندم گودام موجود ہیں۔ اس کے علاوہ گندم کو کھلی جگہ پر تھڑوں پر گنجیوں کی صورت میں سٹور کیا جاتا ہے، اور ان گنجیوں کو ترپالوں / لیمینیشن کیپ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ بارشوں کے پانی سے محفوظ رہ سکے۔ مزید یہ کہ محکمہ خوراک جدید

طرز کے کنکریٹ سائلوز 30000 میٹرک ٹن گنجائش مانا احمدانی ضلع ڈیرہ غازی خان میں تیار کروا رہا ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔اس کے علاوہ کوٹلہ موسیٰ احمد پور ایسٹ ضلع بہاولپور اور 9 گنجیانی ضلع بہاولنگر میں پراجیکٹ شروع ہو چکا ہے۔

(ج) دو سے تین سال کے اندر مذکورہ بالا نئی سٹوریج کیپسٹی مکمل ہو جائے گی۔

راجباہ کلان پور ضلع سرگودھا کے منظور شدہ پانی سے متعلقہ تفصیلات

932: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راجباہ کلان پور ضلع سرگودھا منظور شدہ پانی کتنا ہے، اس وقت کتنا پانی اس میں چھوڑا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ راجباہ پختہ نہ ہے اگر ہے تو کتنا حصہ پختہ ہے اور کتنا غیر پختہ ہے جو غیر پختہ ہے اس کو کب تک پختہ کر دیا جائے گا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ راجباہ کے وافر پانی کے صحیح استعمال اور ضیاع کو روک کر پانی کو اس راجباہ کے زرعی رقبہ کے کاشتکاروں کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) راجباہ کلان پور ضلع سرگودھا کا منظور شدہ ڈسچارج 4.5 کیوسک ہے اور اس وقت منظور شدہ پانی اس میں چھوڑا جا رہا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ راجباہ RD: 00 to Tail پختہ نہ ہے۔البتہ اس راجباہ کی ضرورت واہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کام کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کے بعد اس راجباہ کو پختہ کر دیا جائے گا۔

(ج) راجباہ میں وافر پانی موجود نہ ہے صرف منظور شدہ زرعی رقبہ 1229 ایکڑ کے کاشتکاروں کو آبپاشی کے لئے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

ضلع سرگودھا، گجرات اور راولپنڈی میں فلور ملز سے متعلقہ تفصیلات

1080: چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گجرات، راولپنڈی اور سرگودھا میں فلور ملز کی تعداد کیا ہے؟

(ب) حکومت پنجاب کا گندم کا کوٹا فلور ملز کو الاٹ کرنے کا کیا طریق کار ہے اور طے شدہ criterion کیا ہے؟

(ج) 2010۔07۔01 تا 15۔07۔01 مندرجہ ضمن (1) کے اضلاع میں فلور ملز کی تفصیل و بریک اپ کیا ہے، تفصیل وضاحت دی جائے؟

وزیر خوراک (جناب بلال یٰسین)

(الف) ضلع گجرات، راولپنڈی اور سرگودھا میں فلور ملز کی تعداد درج ذیل ہے:

گجرات	راولپنڈی (علاوہ اسلام آباد)	سرگودھا
28	74	16

(ب) ضلع وار کوٹا مقرر کرکے ،متعلقہ ضلع کی تمام فلور ملز کی استعداد پسائی کے مطابق یکساں طور پر مقرر کر دیا جاتا ہے جس میں کمی بیشی رہتی ہے۔

(ج) 2010۔07۔01 تا 2015۔07۔01 کے دوران ضلع گجرات ،راولپنڈی اور سرگودھا میں فلور ملز کی تعداد درج ذیل ہے:

سال	ضلع وار تعداد فلور ملز		
	گجرات	راولپنڈی (علاوہ اسلام آباد)	سرگودھا
01-07-2010	23	60	15
01-07-2011	24	63	16
01-07-2012	25	64	16
01-07-2013	26	68	16
01-07-2014	27	69	16
01-07-2015	28	74	16

حلقہ پی پی۔87 میں کھیلوں کے گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

874: لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر امور نوجواناں و کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پی پی۔87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کرکٹ، ہاکی، فٹبال یا دیگر کھیلوں کے کوئی گراؤنڈز ہیں، اگر نہیں تو کیا ایسا کوئی منصوبہ محکمہ کے زیر غور ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ حلقہ میں کرکٹ، ہاکی، فٹبال کی گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ نوجوان نسل اس سہولت سے مستفید ہو سکے؟

وزیر خصوصی تعلیم، امور نوجوانان و کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت (جناب آصف سعید منیس):

(الف) پی پی۔87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کرکٹ، ہاکی، فٹبال، اور دیگر کھیلوں کے درج ذیل گراؤنڈز موجود ہیں۔

(i) تعمیر شدہ سپورٹس گراؤنڈ / منی سٹیڈیم

نمبر شمار	جگہ	تفصیل سہولیات	کیفیت
1	چک نمبر 335گ ب	فٹبال، اتھلیٹکس و دیگر	مکمل تیار ہے، کھیلنے کے لئے دستیاب ہے۔

(ii) پی پی۔87 میں قائم سرکاری تعلیمی اداروں کے سپورٹس گراؤنڈز۔

نمبر شمار	جگہ	تفصیل سپورٹس گراؤنڈ
1	چک نمبر 289ج ب	گورنمنٹ ہائی سکول 289ج ب
2	جانی والا	گورنمنٹ ہائی سکول جانی والا
3	چک نمبر 151گ ب	گورنمنٹ ہائی سکول 151گ ب
4	موروثی پور	گورنمنٹ ہائی سکول موروثی پور
5	رجانہ	گورنمنٹ ہائی سکول رجانہ
6	چک نمبر 361گ ب	گورنمنٹ ہائی سکول 361گ ب
7	چک نمبر 293گ ب	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 293گ ب
8	رجانہ	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رجانہ
9	موروثی پور	گورنمنٹ کالج موروثی پور
10	رجانہ	گورنمنٹ کالج رجانہ

(ب) رواں مالی سال 16۔2015 میں حکومت پنجاب نے ہر ضلع میں 20 سپورٹس گراؤنڈز کی تعمیر کے لئے سکیم منظور کی ہے اس سکیم کے تحت سپورٹس سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ مال کی طرف سے چک نمبر 285گ ب رجانہ تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 71 کنال اراضی تجویز کر دی گئی ہے جس میں فنڈز کی دستیابی پر فٹبال، ہاکی، کرکٹ کے علاوہ دیگر کھیلوں کی سہولیات کی تعمیر کے لئے تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

سیالکوٹ: جوڑیاں ڈرین سمبڑیال کا دلدل کی صورت اختیار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

960: محترمہ شبینہ ذکریا بٹ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

جوڑیاں ڈرین سمبڑیال بمقام موضع امریکیواہ کے اندر سے گزرتی ہے وہاں گجروں کی ایک بڑی آبادی ہے، جہاں وہ اپنے مال مویشی کے ساتھ رہتے ہیں اور جوڑیاں ڈرین کو بمقام امریکیواہ جانوروں کو اندر لے جاتے اور لاتے ہیں، جس سے ڈرین اس مقام پر ایک بڑی دلدل کی صورت اختیار کر چکی ہے زمین کٹاؤ کا شکار ہو چکی ہے۔ غریب کسانوں کی زمین ختم ہو رہی ہے کیا اس جوڑیاں ڈرین بمقام امریکیواہ کی سٹون پیچنگ کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک شروع کرنے کا ارادہ ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاورزمان):

مذکورہ مقام پر مویشیوں کی آمدورفت روکنے کے لئے فیلڈ سٹاف کو سختی سے تاکید کر دی گئی ہے۔ اگرچہ جوڑیاں ڈرین پر سٹون پیچنگ کی کوئی سکیم فی الحال محکمہ ہذا کے زیر غور نہیں ہے تاہم جلد ڈرین کو بمطابق ڈیزائن بحال کر دیا جائے گا۔

بہاولپور میں خواتین کھلاڑیوں کے لئے فنڈز کی فراہمی

983: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر امور نوجوانان و کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور سٹیڈیم میں خواتین ہاکی ٹیم، کرکٹ، ٹیبل ٹینس اور کراٹے کے لئے ٹیمیں موجود ہیں مگران کی نہ تو کٹس ہیں اور نہ ہی ان کی ضروریات کے لئے فنڈز ہیں؟

(ب) کیا حکومت سپورٹس کی بہتری کے لئے فنڈز ریلیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں؟

وزیر خصوصی تعلیم، امور نوجوانان و کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت (جناب آصف سعید منیس):

(الف) بہاولپور سٹیڈیم میں خواتین کی ہاکی، کرکٹ، ٹیبل ٹینس اور کراٹے کی ٹیمیں موجود ہیں۔ ان کو تمام سپورٹس میں پروگرام کے مطابق کٹس / یونیفارم مہیا کی جاتی ہے اور ان کے سپورٹس پر خرچ کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے فنڈز بھی جاری کئے ہیں۔

(ب) حکومت سپورٹس کی بہتری کے لئے فنڈز مہیا کر رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بہاولپور نے سپورٹس کی بہتری اور پروگراموں کے لئے دو کروڑ دس لاکھ روپے مختص کئے ہیں جو کہ یوتھ فیسٹیول اور دیگر پروگرام پر خرچ ہوں گے جس میں خواتین کے سپورٹس پروگرام بھی شامل ہیں۔

فیصل آباد میں ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

964: میاں طاہر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کون کون سی انہار، راجباہ اور مائنرز کون کون سے مقام سے گزرتی ہیں، ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) ضلع ہذا میں محکمہ کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کتنے رقبہ پر مشتمل کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات دیں؟

(ج) ضلع ہذا میں محکمہ آبپاشی کے کتنے دفاتر واقع ہیں۔ تفصیلات فراہم کریں؟

(د) کتنے ریسٹ ہاؤسز پچھلے پانچ سال کے دوران کتنی رقم میں فروخت کئے گئے، تفصیلات فراہم کریں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ضلع فیصل آباد میں159 انہار، راجباہ، مائنرز ہیں جن کی تفصیل منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں34 کینال ریسٹ ہاؤسز ہیں جن کی تفصیل منسلکہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں محکمہ آبپاشی کے42 دفاتر ہیں جن کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کوئی ریسٹ ہاؤس فروخت نہ ہوا ہے۔

فیصل آباد: محکمہ آبپاشی کو ملنے والے فنڈز کی تفصیلات

984: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جون2013 سے مئی2015 تک محکمہ آبپاشی ضلع فیصل آباد کو کتنے فنڈز کون کون سی مدات میں ملے۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ضلع بھر میں ترقیاتی اور عوامی منصوبوں پر کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل فراہم کریں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) محکمہ آبپاشی فیصل آباد کو جون 2013 سے مئی 2015 تک درج ذیل مدات میں بجٹ مختص کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

فنڈز مختص برائے غیر ترقیاتی اخراجات

برائے مرمت آفس بلڈنگ	2882523/-
برائے مرمت رہائشی بلڈنگ	25291720/-
برائے مرمت ریسٹ ہاؤسز	10592533/-
برائے مرمت کینال	42060213/-
برائے مرمت سیم نالے	186046000/-
میزان	266872989/-

فنڈز مختص برائے ترقیاتی اخراجات

سالانہ ترقیاتی پروگرام	185982718/-
بحالی منصوبہ ایل سی سی سسٹم	959804000/-
پنجاب نہری نظام بہتری منصوبہ (PISIP)	672000000/-
میزان:	1817786718/-

(ب) محکمہ آبپاشی ضلع فیصل آباد میں جون 2013 سے مئی 2015 تک مندرجہ ذیل ترقیاتی کام ہوئے۔

نمبر شمار	تفصیل برائے ترقیاتی کام اور عوامی منصوبے	اخراجات (روپے)
1۔	کنسٹرکشن بلڈنگ، ایریا واٹر بورڈ، لوئر چناب کینال ایسٹ اینڈ ویسٹ سرکل، فیصل آباد	15081629/-
2۔	کنکریٹ لائننگ مائنر نمبر 4 بھالک ڈسٹی RD.0 to Tail	4835913/-
3۔	کنکریٹ لائننگ مائنر نمبر 4 تاندلیانوالہ ڈسٹی RD.0 to Tail	16664802/-
4۔	بحالی سمپ ویل	11268092/-
5۔	بحالی ڈرینج سسٹم	63226282/-
6۔	بحالی جھنگ برانچ اپر (ADP)	74906000/-
7۔	بحالی کانیاں اسکیپ بمعہ متعلقہ پل وغیرہ	166209000/-
8۔	بحالی بُرالہ برانچ نہر RD 104+000 to 148+000 بمعہ سسٹم	114463000/-
9۔	بحالی بُرالہ برانچ نہر RD 148+000 to 167+000 بمعہ سسٹم	223732000/-
10۔	بحالی ڈجکوٹ ڈسٹی RD 0 +000 to 48+612 بمعہ سسٹم	86503000/-
11۔	بحالی رکھ برانچ نہر RD 116+000 to 172+000 بمعہ سسٹم	35995000/-
12۔	بحالی ڈجکوٹ ڈسٹی RD 48+612 to 109 +000 بمعہ سسٹم	66917000/-
13۔	بحالی تاندلیانوالہ اور دلچی ڈسٹی آف بُرالہ برانچ	144807000/-
14۔	بحالی کلیانوالہ اور کنجوانی ڈسٹی آف بُرالہ برانچ	121178000/-
15۔	بحالی جھنگ برانچ سسٹم (PISIP)	672000000/-
	کل میزان:	1817786718/-

راوی مرالہ لنک نہر سے متعلقہ تفصیلات

991: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راوی مرالہ لنک نہر کے ساتھ بدوملہی سے براستہ ننگل وارث خان میروال دریائے راوی تک ریک نالہ ڈرینج سسٹم تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیک نالہ (ڈرینج سسٹم) کی تعمیر سے اس علاقے کے بہت سے زمیندار متاثر ہوئے؟

(ج) اس کی تعمیر محکمہ آبپاشی نے کس ادارہ سے کروائی اور کیا متاثرہ کسانوں کو ان کے نقصانات کے معاوضہ کی ادائیگی کی گئی نیز متاثرہ زمینداروں کے نام اور رقبہ کی تفصیل کیا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) یہ درست ہے کہ مرالہ راوی لنک نہر کے بائیں کنارے کے ساتھ سائیڈ ڈرین (6-KM) آرڈی 000+296 تا آرڈی 000+314 کا کام ہو رہا ہے جس کی گنجائش 3000 کیوسک ہے۔

(ب) سائیڈ ڈرین کی تعمیر سے علاقے کے زمینداروں کی زمینیں سیلاب کی تباہی سے بچیں گی۔ تاہم ڈرین کی تعمیر میں استعمال ہونے والی زمینیں گورنمنٹ پالیسی کے تحت باقاعدہ acquire کی گئی ہیں تاکہ متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی ممکن ہو۔

(ج) سائیڈ ڈرین کی تعمیر کا کام ایکسکاویٹر ڈویژن فیصل آباد اور ایم اسلم اینڈ کمپنی لاہور سے کروایا جا رہا ہے اور یہ کہ کسانوں کی زمینوں کے معاوضے کی ادائیگی کے لئے مبلغ -/2,44,00,250 روپے کا چیک اسسٹنٹ کمشنر مرید کے ضلع شیخوپورہ کو دے دیا گیا ہے۔ موضع جات اور رقبہ کی تفصیل کے لئے گزٹ نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ زمینداروں کے نام کی تفصیل متعلقہ محکمہ مال ہے جو متاثرین کو رقوم کی ادائیگی کرتا ہے۔

گجرات: آبپاشی کے دفاتر و ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

997: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ آبپاشی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں ان میں ملازمین کی عہدہ اور گریڈوار تعداد کتنی ہے؟

(ب) ضلع بھر میں کون کون سی انہار، مائنز اور راجباہ چل رہے ہیں، تفصیل دیں؟

(ج) ضلع بھر میں کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں واقع ہیں اور کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(د) ضلع بھر میں کتنے رقبہ کو نہری پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور کتنا رقبہ بارانی ہے، تفصیل دیں؟

(ہ) ضلع بھر میں ہر سال کتنا رقبہ سیلابی پانی سے متاثر ہوتا ہے اور یہ سیلابی پانی کہاں کہاں سے آتا ہے، تفصیل دیں؟

وزیرآبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ضلع گجرات میں آبپاشی کے 9 دفاتر ہیں چار دفاتر کینال کالونی گجرات میں واقع ہیں جو درج ذیل ہیں:

1۔ ایگزیکٹو انجینئر یو۔جے۔سی گجرات

2۔ سب ڈویژن یو۔جے۔سی گجرات

3۔ سب ڈویژن ایس اینڈ آئی یو۔جے۔سی گجرات

4۔ ڈپٹی کلکٹر آفس گجرات

پانچ دفاتر فیلڈ میں ہیں جو درج ذیل ہیں:

1۔ ضلعداری دفتر کنجاہ 2۔ ضلعداری دفتر منگھوال

3۔ ضلعداری دفتر چھمباں 4۔ ضلعداری دفتر پوڑانوالہ

5۔ ضلعداری دفتر ڈنگہ

دفاتر و ملازمین کی عہدہ وار گریڈ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) راجباہ پوڑنوالہ، ڈھلیان مائنر، راجباہ بھاؤ، راجباہ کراڑیوالہ، راجباہ مینووال، ڈنگہ مائنر، راجباہ کسانہ، راجباہ گمٹی، سیکر والی مائنر، راجباہ کھوجہ، وڑائچانوالہ مائنر، ٹپیالہ مائنر، راجباہ دھوپ سٹری، باگڑیانوالہ مائنر، گاکھڑا مائنر، مچھیانہ راجباہ، ساروکی راجباہ، راجباہ منگھوال، کوٹ فتح دین سب مائنر، راجباہ چوکنانوالی موجود ہیں اور چل رہے ہیں۔

(ج) ضلع گجرات میں محکمہ انہار کے تین ریسٹ ہاؤس ہیں۔

1۔ چھماں ریسٹ ہاؤس تحصیل کھاریاں میں ہے اس کا رقبہ 14 ایکڑ ہے۔

2۔ چکوڑی ریسٹ ہاؤس تحصیل کھاریاں میں ہے اس کا رقبہ 17 ایکڑ 5 کنال اور 10 مرلے ہے۔

3۔ بیکنانوالہ ریسٹ ہاؤس تحصیل کھاریاں میں ہے اس کا رقبہ 13 ایکڑ 7 کنال اور 18 مرلے ہے۔

(د) ضلع گجرات میں 114107 ایکڑ رقبہ کو نہری پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام تحصیل	رقبہ نہری
1۔	گجرات	57320 ایکڑ
2۔	کھاریاں	59 ایکڑ
3۔	سرائے عالمگیر	59 ایکڑ

بارانی رقبہ کا ریکارڈ محکمہ ریونیو کے پاس ہے۔

(ہ) ہر سال نہ سیلاب آتا ہے اور نہ ہر سال رقبہ متاثر ہوتا ہے۔ جب سیلاب آئے تو دریائے چناب کے ساتھ محکمہ انہار گجرات ڈویژن کی حدود کا رقبہ متاثر نہیں ہوتا کیونکہ اس کے ساتھ مضبوط بند ہے۔ البتہ بارانی رقبہ متاثر ہوتا ہے جس کا ریکارڈ محکمہ ریونیو کے پاس ہے۔

حلقہ پی پی۔222 (ساہیوال) قطب شاہانہ میں سرکاری املاک کو شدید خطرہ سے متعلقہ تفصیلات

1019: جناب **محمد ارشد ملک** (ایڈووکیٹ): کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔222 ساہیوال کے گاؤں قطب شاہانہ کے رقبہ کا دریائے راوی نے کٹاؤ شروع کر دیا ہے؟

(ب) دریائے راوی کے کٹاؤ کی وجہ سے گاؤں قطب شاہانہ اور اس میں واقع سرکاری املاک سکول، ڈسپنسری کو شدید خطرہ لاحق ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دریائے راوی کے کٹاؤ کی وجہ سے زرخیز زمین دریا برد ہو رہی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ گاؤں کو بچانے کے لئے دریا پر بند بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ہاں! یہ درست ہے کہ دریائے راوی نے گاؤں قطب شاہانہ کہ قریب اپنا رخ بدل لیا ہے اور دریائے راوی نے کٹاؤ شروع کر دیا ہے۔

(ب) گورنمنٹ کی پالیسی برائے فلڈ پروٹیکشن 2011 کے مطابق گاؤں اور دیہی آبادیوں کو دریا سے محفوظ کرنے کا کام متعلقہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ذمے ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ دریائے راوی کے کٹاؤ کی وجہ سے زرخیز زمین دریا بُرد ہو رہی ہے۔

(د) قطب شاہانہ گاؤں کو بچانے کے لئے دریا کی جو چھوٹی سی کریک رواں تھی اس کو قدرتی سطح (NSL) کے برابر 2 مقامات پر پلگ کر کے بند کر دیا گیا ہے۔ مورخہ 13.08.15 کو چیف انجینئر (ریسرچ)، ایکسین ساہیوال کینال ڈویژن اور متعلقہ فیلڈ سٹاف نے معزز ایم پی اے کے ہمراہ گاؤں کا دورہ کیا تھا اور مورخہ 15.08.15 کو جناب سیکرٹری محکمہ آبپاشی نے بھی متعلقہ سائٹ چیک کی تھی۔ اس گاؤں کو سیلاب سے بچانے کے لئے تجاویز مع تخمینہ لاگت چیف انجینئر ریسرچ کو ارسال کیا گیا تھا جس پر چیف انجینئر ریسرچ نے معاملہ ایکسپرٹ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جس پر انہوں نے ماڈل سٹڈی کے احکامات جاری کئے۔ مطابق ہدایات ایکسپرٹ کمیٹی پورے علاقہ کا ریور سروے کروا کر چیف انجینئر ریسرچ کو بھیج دیا گیا ہے۔ دستیاب شُدہ 1.242 ملین کے واجبات چیف انجینئر ریسرچ لاہور کو ادا کر دیئے گئے ہیں جس پر چیف انجینئر ریسرچ نے ماڈل سٹڈی پر کام شروع کر دیا ہے جو کہ جاری ہے۔

گجرات: بھاؤ ڈرین کی سٹون پیچنگ اور 8 آر مائنر کی لائننگ سے متعلقہ تفصیلات

1063: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں پی پی-113 ضلع گجرات کی دو سکیمیں بھاؤ ڈرین کی سٹون پیچنگ اور 8 آر کی لائننگ کا کام شروع ہوا جو ابھی تک مکمل نہیں ہوا؟

(ب) مذکورہ سکیمیں کب مکمل ہوں گی اور حکومت کام مکمل کروانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) بھاؤ ڈرین کی سٹون پیچنگ کا کام سال15-2014 میں شروع ہوا۔ اس کام کے ٹینڈر مورخہ10.03.2015 کو ہوئے اورacceptance مورخہ24.03.15 کو جاری ہوئی۔ بارشوں کے موسم کی وجہ سے کام کرنے میں دشواری پیش آئی۔ اب سٹون پیچنگ کا کام موقع پر جاری ہے جو کہ رواں مالی سال16-2015 میں مکمل کر لیا جائے گا۔ 8آر اور سیکر والی مائنر کا کام گورنمنٹ کنٹریکٹر کو الاٹ ہو گیا ہے جو جلد ہی کام شروع کر دے گا۔

(ب) مذکورہ سکیمیں اسی مالی سال16-2015 میں مکمل ہو جائیں گی۔

سیالکوٹ: سیلابی نالوں کی تعمیر و مرمت میں خرچ ہونے والی رقومات سے متعلقہ تفصیلات

1074: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ اور ضلع نارووال میں سیلاب کے دنوں میں کس کس نالہ میں سیلابی پانی آتا ہے، ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) سال15-2014 کے دوران ان نالوں کی تعمیر و مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) کیا حکومت ان نالوں کے سیلابی پانی کے نقصان کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلات دیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) سیلاب کے دنوں میں ضلع سیالکوٹ اور نارووال کے نالہ ایک، پلکھو، ڈیگ، اُج، بئیں، بسنتر، جھجری اور تتلے ڈرین میں سیلابی پانی آتا ہے۔

(ب) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام نالہ	خرچ رقم15-2014 (ملین روپے)
1	ایک	43.233
2	پلکھو	1.06
3	ڈیگ	30.867
4	جھجری	0.796
5	تتلے ڈرین	55.980

(ج) محکمہ اریگیشن پنجاب نالہ ایک اور پلکھو کے سیلابی پانی کے نقصانات کی روک تھام کے لئے ان کی سیلابی پانی کی گنجائش بڑھانے کی سکیم پر جلد کام شروع کر دے گا۔اس سکیم کی کل لاگت 3974.525ملین روپے ہے۔ موجودہ مالی سال میں اس کام کے لئے400 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ نالہ بسنتر کی گنجائش بڑھانے کی سکیم بھی منظوری کے مراحل میں ہے جس کے لئے موجودہ مالی سال میں300 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔علاوہ ازیں نالہ ڈیگ کے سیلابی پانی کے نقصانات سے بچاؤ کے لئے مرالہ راوی لنک کینال کے کنارے کے ساتھ سائیڈ ڈرین پر کام ہو رہا ہے جس کی لاگت 294.981ملین روپے ہے۔

فلڈ ڈیوٹی دینے والے ملازمین کے لئے ٹی اے / ڈی اے کی فراہمی کا مسئلہ

1115: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فلڈ کے دنوں میں جن اہلکاروں کی ڈیوٹی دور دراز لگائی جاتی ہے ان کو ٹی اے / ڈی اے ملتا ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی اے / ڈی اے محکمہ کے بڑے آفیسرز کھا جاتے ہیں اس کی روک تھام کے لئے محکمہ اریگیشن نے کیا طریق کار اپنایا ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ فلڈ کے دنوں میں جن اہلکاروں کی ڈیوٹی دور دراز لگائی جاتی ہے اُن کو ٹی اے / ڈی اے ملتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ جن اہلکاران یا افسران کو ٹی اے / ڈی اے دیا جاتا ہے اُن کے کنٹرولنگ افسروں اُن کے ٹی اے / ڈی اے بل کو پنجاب ٹریولنگ الاؤنس رولز کو مدنظر رکھتے ہوئے scrutinize کرتے ہیں اور اگر کسی کا بل ان requirements کو پورا کرتا ہو تب ہی اُس کا بل پاس کیا جاتا ہے اور یہ جانچا جاتا ہے کہ ٹی اے / ڈی اے گورنمنٹ کے حقیقی مفاد میں دیا گیا ہے۔اس امر کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ ٹی اے / ڈی اے کو بطور ذریعہ آمدن تو نہیں بنایا گیا۔ ان تمام مراحل کے بعد ان افسران / اہلکاران کے ٹی اے / ڈی اے کی ان کے دفاتر

کے اکاؤنٹس سیکشن میں pre-auditing اور مزید تصدیق کی جاتی ہے لہٰذا اس میں بے قاعدگی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

سرگودھا: ہڈاڈرین کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

1165: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہڈاڈرین سرگودھا کی صفائی کافی عرصہ سے نہیں کی گئی ہے جس کی وجہ سے وسیع رقبہ سیم کی نذر ہو رہا ہے جبکہ اس کے لئے فنڈز بھی جمع کرائے جا چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہڈاڈرین کی صفائی کے لئے منظوری ہوئی اور مشینری بھی بھیجی گئی جو دو دن کے اندر ہی واپس بلالی گئی؟

(ج) ہڈاڈرین سرگودھا کی صفائی نہ کرانے کی کیا وجوہات ہیں اور اس کی صفائی کب تک مکمل ہو جائے گی تاکہ مزید نقصان سے بچایا جا سکے، ایوان کو مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ہڈاڈرین کی برجی نمبر 000+5تا000+50 کی آخری بار صفائی 11-2010 میں کروائی گئی تھی۔ برجی نمبر 000+50تا000+111 کا کام 15-2014 میں ماہ اپریل 2015 کو مشینری ڈویژن ملتان کو الاٹ کیا گیا ہے جس پر کام جاری ہے اور متعلقہ ڈویژن کو payment بھی کر دی گئی ہے۔ کام کے مکمل ہونے کے بعد زرعی رقبہ سیم کی نذر ہونے سے بچ جائے گا۔

(ب) یہ درست نہ ہے ہڈاڈرین (R-1) کی برجی نمبر 16-15 پر اب بھی دو مشینیں کھدائی کا کام کر رہی ہیں۔

(ج) ہڈاڈرین پر صفائی کا کام جاری ہے جو کہ اسی مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 430/15 لوکل گورنمنٹ سے متعلقہ ہے جس کے پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 830/15 چودھری اشرف علی انصاری کی ہائر ایجوکیشن سے متعلقہ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن (محترمہ مہوش سلطانہ): جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کا جواب ابھی میرے پاس موجود نہیں ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو پارلیمانی سیکرٹری کی request پر pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1069 امور داخلہ سے متعلقہ ہے جس کے پارلیمانی سیکرٹری موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1073 زراعت سے متعلقہ ہے جس کے پارلیمانی سیکرٹری موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری صاحبان کے متعلق لکھ کر میری طرف سے اپنے طور پر بھجوائیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1093 میاں طارق محمود کی طرف سے move ہو چکی ہے جو کہ ہائر ایجوکیشن سے متعلقہ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن (محترمہ مہوش سلطانہ): جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کا بھی جواب موصول نہیں ہوا اس لئے اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جائے۔

جناب سپیکر: ابھی تک اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا۔ افسوسناک بات ہے۔ گوندل صاحب! میرا خیال ہے کہ ان سب کے جوابات آپ کے پاس ہوں گے اور آپ انہیں دے نہیں رہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! میرے پاس تو فائل ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ کے پاس جو پہلے یہ محکمہ جات تھے تو ان کے جوابات آپ کے پاس آئے ہوں گے اس لئے کم از کم وہ تو انہیں refer کر دیتے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! نہیں۔ وہ تو متعلقہ offices میں بھیج دیئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر: اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1121 مواصلات و تعمیرات سے متعلقہ ہے جس کے پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1123 وزیر قانون سے متعلقہ ہے اور جب وہ آ جائیں گے تو ان سے جواب لیا جائے گا لیکن آج تو نہیں آ سکیں گے بہر حال اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1124 بورڈ آف ریونیو سے متعلقہ ہے۔ سیکرٹری اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری

صاحبان کو لکھی گئی چٹھی مجھے دکھا کر بھجوائی ہے چونکہ پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1127 محکمہ صحت سے متعلقہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت!۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1133 محکمہ صحت سے متعلقہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1134 محکمہ صحت سے متعلقہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1143 محکمہ صحت سے متعلقہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1159 میاں محمد اسلم اقبال کی ہے پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں لہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 16/17 محکمہ داخلہ سے متعلقہ ہے جس کے پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 16/35 محکمہ ہاؤسنگ سے متعلقہ ہے جس کے پارلیمانی سیکرٹری!۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 16/41 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 16/45 بھی محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ باسمہ چودھری کی ہیں۔۔۔ موجود نہیں ہیں للہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 16/48 محکمہ ہائر ایجوکیشن سے متعلقہ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن (محترمہ مہوش سلطانہ): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب بھی میرے پاس موجود نہیں ہے اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 16/49 بھی ایجوکیشن سے متعلقہ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن (محترمہ مہوش سلطانہ): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا بھی جواب میرے پاس موجود نہیں ہے اس لئے اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔اس تحریک التوائے کار کو پارلیمانی سیکرٹری کی request پر pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 51/16 محترمہ خدیجہ عمر، سردار وقاص حسن مؤکل اور چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں اور یہ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 967 چودھری اختر علی خان کا pending تھا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس توجہ دلاؤ نوٹس کو سوموار تک further pending فرمادیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔اس توجہ دلاؤ نوٹس کو سوموار تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 990 جناب جعفر علی ہوچہ کا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس توجہ دلاؤ نوٹس کو اگلے ہفتے یعنی جمعرات تک pending فرمادیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو آئندہ جمعرات تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1010 میاں محمود الرشید کا ہے۔ بڑا اہم معاملہ تھا یہ گلشن اقبال پارک میں ہونے والے سانحہ سے ہے اس لئے اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کر دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! چونکہ اس کے بارے میں کل میں نے latest information معزز ایوان سے share کر لی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ اسے ایک ہفتے کے لئے pending فرمادیں تاکہ اس میں کوئی further improvement آجائے۔

جناب سپیکر: پہلے میاں صاحب اسے پڑھ تو لیں ناں۔ کل وہ اسے پڑھ دیں گے تو پھر اس کے بعد اسے pending کر دیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اگلا توجہ دلاؤ نوٹس 1001 میاں طارق محمود کا ہے۔

اوکاڑہ: تھانہ حویلی لکھا چک باواطاہر میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات

1001: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 2016-03-7/6 کی درمیانی شب کو آتشیں اسلحہ سے لیس ڈاکو محمد طفیل ولد محمد امین قوم انصاری چک باواطاہر تھانہ حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کے گھر میں دیوار پھلانگ کر داخل ہوئے گھر والوں کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنا کر لوٹ مار کی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دوران لوٹ مار مزاحمت پر ڈاکوؤں نے محمد امین ولد صالح محمد اور افضال بی بی ہمشیرہ مدعی کو فائرنگ کر کے ہلاک اور محمد زبیر کو شدید زخمی کر دیا، گھر سے نقدی و طلائی زیورات لوٹ کر لے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقوعہ کا مقدمہ تھانہ حویلی لکھا (اوکاڑہ) میں 186/16 درج ہوا ہے مگر پولیس ملزمان کو گرفتار کرنے میں ناکام ہے ملزمان گرفتار کرنے کی وجوہات کیا ہیں اور کب تک ملزمان گرفتار ہو جائیں گے؟

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! جو توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1001 ہے اس میں یہ درست ہے کہ یہ وقوعہ ہوا ہے اور اس پر مقدمہ نمبر 186/16 جرم 302,396,397 تھانہ حویلی لکھا میں درج ہو چکا ہے اور جہاں تک mover نے یہ بات کی ہے کہ اس پر تفتیش میں پولیس نے کیا کیا ہے؟ تو اس جائے وقوعہ کی geo-fencing کروائی گئی ہے، مقتولہ اور ملزمان کے موبائل نمبر کا call data حاصل کیا گیا ہے اور مورخہ 16-03-08 کو مدعی مقدمہ نے تحریری درخواست میں ملزمان کھنڈی ولد شیشے شاہ، عاشق ولد امین، شبیر ولد حافظ محمد حسین، چنگی ولد قادر اور ریاض ولد اللہ یار اقوام چشتی ساکنان 43 ایس پی کو نامزد کیا ہے۔ اب اس میں مدعی نے ملزمان کو نامزد کر دیا ہے جملہ ملزمان میں سے محمد حسین وغیرہ چھ کس شامل تفتیش ہیں، تفتیش مقدمہ جاری ہے اور دوسرا میں نے بتایا ہے کہ موبائل کا call data اور باقی چیزیں scientific analysis کروایا جا رہا ہے اور جیسے ہی یہ چیزیں حاصل ہوتی ہیں تو اس مقدمہ کو یکسو کیا جائے گا اور ملزمان کا چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

سرکاری کارروائی

بحث

پری بجٹ بحث

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ آج کے اجلاس کا اگلا آئٹم پری بجٹ بحث ہے تو منسٹر صاحبہ اس کو شروع کریں گی اور پھر بعد میں اس بحث کو سمیٹیں گی تو اس بحث میں جو معزز ممبران حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام مجھے بھجوا دیں۔ جی محترمہ! آپ پری بجٹ بحث کو شروع کریں۔

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! مجھے انتہائی خوشی ہے کہ ہماری حکومت نے پچھلے مالی سال کی طرح اس سال بھی معزز ممبران اسمبلی کی آراء کی روشنی میں آئندہ مالی سال کا بجٹ 17-2016 میں ترجیحات کے تعین کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لئے آج سے پری بجٹ اجلاس کا باقاعدہ آغاز کیا جا رہا ہے۔ میں پُرامید ہوں کہ اس پری بجٹ اجلاس میں تمام معزز ممبران اپنے اپنے حلقے کی عوام کی بہتر ترجمانی کرتے ہوئے ایسی مثبت suggestion پیش کریں گے جو کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کو ترتیب دینے میں نہ صرف حکومت کی راہنمائی فرمائیں گے بلکہ عوامی مسائل کے حل کے لئے policies بنانے میں بھی مددگار ثابت ہوں گے اور ان کی بدولت عوام کو بہترین سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی۔ جیسا کہ معزز ممبران کے علم میں ہے کہ ہماری حکومت نے موجودہ مالی سال کے بجٹ کو پیش کرنے سے پہلے پچھلے سال بھی پری بجٹ سیشن کیا تھا اور آپ کی تجاویز وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق صوبے کی ترقی کے لئے Punjab Growth Strategy ترتیب دی گئی تھی اور اس strategy کا مقصد صوبے کی معاشی ترقی کی شرح بڑھانے، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرنا، پرائیویٹ انویسٹمنٹ کو بڑھانا، صوبے کی عوام کے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانا ان ترجیحات میں شامل تھا۔ موجودہ مالی سال میں بھی پنجاب ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے وزیراعلیٰ کی راہنمائی میں شب و روز کام کر رہی ہے اور اگلے مالی سال میں بھی ہم پوری جدوجہد کے ساتھ یہ مقاصد حاصل کرنے میں کوششیں کرتے رہیں گے۔ موجودہ micro economic situation کی روشنی میں ہمیں Economic Growth Strategy کے اہداف حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اہم نکات پر تمام معزز ممبران کی آراء درکار ہیں تاکہ ان اہداف کو بہتر طریقے سے حاصل کیا جائے۔

جناب سپیکر! شعبہ زراعت کے موجودہ مسائل کا حل بجلی کی کمی کے مسائل، تعلیم اور صحت کی سہولتوں کی فراہمی، روزگار کی فراہمی، فنی تربیت کی فراہمی، لائیو سٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ، اربن اور رورل ڈویلپمنٹ جیسے تمام امور سے معزز ممبران بخوبی آگاہ ہیں کہ صوبے کی ترقی اور مقرر کردہ اہداف حاصل کرنے کے لئے صوبے کی آمدن میں اضافہ کرنا ناگزیر ہے لہٰذا میری آپ سے یہ بھی گزارش ہے کہ صوبے کے محاصل میں اضافے کے لئے بھی اپنی تجاویز سے ہمیں مستفید فرمائیں۔

جناب سپیکر! میں معزز ممبران سے گزارش کروں گی کہ 17-2016 کے بجٹ کی تیاری سے پہلے اس پری بجٹ سیشن میں ایسی تجاویز دیں جن کی روشنی میں بجٹ کی ترجیحات کا تعین نہ صرف عوام کی خواہشات کی مطابق ہو بلکہ موجودہ حکومت کی غریب پرور، عوام دوست زرعی اور صنعتی پالیسیوں کا بھی مظہر ہو، جیسے معزز ایوان کو علم ہے کہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی وسائل میں اضافے کے بغیر ممکن نہیں ہے لہٰذا حکومت نے صوبائی محاصل کی وصولی میں بہتری لانے کے لئے سخت محنت کی ہے اس سلسلے میں Board of Revenue, Excise and Taxation Department, Punjab Revenue Authority میں Information Technology کی مدد سے بہت سی نئی strategies متعارف کروائی گئی ہیں جن کی مدد سے صوبائی محاصل میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ مجھے یہ بتانے میں انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ موجودہ مالی سال میں پہلے چھ مہینے میں پچھلے سال کی نسبت growth 32 percent میں اضافہ ہے جو انتہائی خوش آئند ہے اور یہ وسائل صوبے کی عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی میں استعمال کئے جا رہے ہیں۔ صوبائی محاصل کے ساتھ ساتھ حکومت نے دستیاب وسائل کو تیز کرنے کی کوششیں بھی جاری رکھی ہوئی ہیں اس سلسلے میں مالی سال 16-2015 کے پہلے چھ مہینے کے مقابلے میں ترقیاتی بجٹ کی utilization اس سال 100 فیصد زیادہ ہے۔ امید ہے کہ حکومت پنجاب مالی سال 16-2015 میں ترقیاتی بجٹ کی utilization کو مزید بہتر بنانے میں کامیاب ہو گی جس سے عوام کو صحت، تعلیم، توانائی، ٹرانسپورٹ اور دیگر سہولیات کی فراہمی میں نمایاں مدد ملے گی۔ صوبائی محاصل میں اضافہ اور دستیاب وسائل کے استعمال کے حوالے سے تمام محکمہ جات کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے سہ ماہی monitoring کا آغاز کیا گیا ہے جس کے لئے Fiscal Monitoring Committee بھی تشکیل دی گئی ہے جو بجٹ کے مختص کردہ آمدن اور اخراجات کے اہداف کو حاصل کرنے کے لئے تمام مشکلات اور رکاوٹوں کا باقاعدہ جائزہ لے کر صوبائی محکمہ جات کے اہداف جاری کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ صوبے کو دستیاب وسائل اور اُن کے استعمال میں بہتری ہوئی ہے۔

آج کے پری بجٹ اجلاس کے آغاز میں معزز ایوان کو یہ یقین دلانا چاہتی ہوں کہ حکومت موجودہ مالی سال کے بجٹ اہداف کے حصول کے لئے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔

جناب سپیکر! اس سلسلے میں کچھ اہم منصوبوں کا ذکر کرنا چاہتی ہوں جن پر عمل ہو رہا ہے کچھ complete ہو گئے ہیں اُس میں Land Record Management Information System، قائداعظم تھرمل پاور پراجیکٹ، صاف پانی پراجیکٹ، خادم پنجاب رورل روڈ پروگرام، فنی تربیت کا پروگرام، تعلیم اور صحت کے کئی منصوبے، خدمت کارڈ کا اجراء، پولیس کی کارکردگی کی بہتری کے منصوبے شامل ہیں۔ ہم نے پچھلے مالی سال کی طرح موجودہ مالی سال میں بھی صوبائی محکمہ جات کے غیر ترقیاتی اخراجات مناسب حد تک رکھنے کے لئے Austerity Committee اپنا کام جاری رکھے گی۔

جناب سپیکر! ہم تمام ممبران اسمبلی اپنے اپنے حلقے کے نمائندگان ہیں اور اپنے حلقے کے عوام کے مسائل کی نشاندہی ہمارا اوّلین فریضہ ہے لہٰذا میں اس حوالے سے ممبران اسمبلی کی رائے کو خوش آمدید کہوں گی اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی کہنا چاہتی ہوں کہ بطور ممبران پنجاب اسمبلی ہم صوبے کے اجتماعی مسائل کو بھی زیر بحث لائیں تاکہ صوبے کی عوام اجتماعی طور پر حکومتی پالیسیاں اور پروگرام سے مستفید ہو سکیں۔

جناب سپیکر! میں پر امید ہوں کہ معزز ممبران پری بجٹ سیشن میں اپنی ایسی مثبت اور قابل عمل تجاویز پیش کریں گے جن سے صوبے کی مجموعی معاشی اور سماجی ترقی میں بہتری آئے، وسائل میں اضافہ ہو اور financial management میں بہتری آئے۔ میں معزز ممبران کو اس بات کا یقین دلانا چاہتی ہوں کہ حکومت آپ کی تمام مثبت تجاویز کا خیر مقدم کرتی ہے اور پچھلے مالی سال کی طرح آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بھی اس کو پیش نظر رکھا جائے گا۔

جناب سپیکر! میں اس بار پھر ایوان سے یہ گزارش کرتی ہوں کہ آئیں ہم سب مل کر صوبے کی ترقی کے لئے پری بجٹ سیشن میں اپنا اپنا بھرپور حصہ ڈالیں تاکہ ہم اپنے اپنے حلقے کے عوام کا حق نمائندگی انتہائی مؤثر طریقے سے ادا کر سکیں۔ اللہ ہم سب کی راہنمائی کرے۔ بہت شکریہ

کورم کی نشاندہی

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، وہ تو آپ کا حق ہے میں آپ کو نہیں روکتا۔ میں تو انتظار کر رہا تھا کہ اپوزیشن کے معزز ممبران اپنا نام دیں گے کیونکہ پری بجٹ پر بحث آپ نے کرنی تھی لیکن یہ افسوس کی بات ہے۔ بہر حال جب انہوں نے پوائنٹ آؤٹ کر دیا ہے تو اب گنتی کرائی جائے گی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! پلیز، اب رہنے دیں. have your seat گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اجلاس آدھ گھنٹہ کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹہ کے لئے ملتوی کی گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر 12 بجکر 25 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: تمام معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز جمعۃ المبارک مورخہ یکم اپریل 2016 صبح 9:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔